سوال

جب کسی عورت سے شادی کرکے اس سے دخول کرلیا جائے تو وہ اس کی بیٹیوں اور اس کی اولاد کی بیٹیوں کا محرم بن جائیگا

جواب

لحمد للہ.

کسی شخص نے ایسی عورت سے شادی کی جس کی بیٹیاں ہوں تو جب وہ شخص ان لڑکیوں کی ماں سے دخول کرلے تو وہ ان کا محرم بن جائیگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ء (23).

و کہا جاتا ہے، اس میں شرط نہیں کہ وہ نئے خاوند کی گود میں پرورش پائے، کیونکہ یہ قید غالب مخرج کی نکل گئی ہے، اس لیے یہ شرط نہیں ہوگی.

ء کا اتفاق ہے کہ ربیبہ اپنی ماں کے خاوند پر حرام ہوگی جب ماں سے دخول کرلیا جائے، چاہے ربیبہ اس کی گود اور پرورش میں نہ بھی ہو.

ی (101/5).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

ئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے دخول بھی کرلے تو اس کے لیے اس عورت کی بیٹیاں اور بیٹیوں کی اولاد تک ابدی حرام ہو جاتی ہے، چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے.

نکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

ء (24-23).

مراد بیوی کی بیٹی ہے، جو شخص بھی اس عورت سے شادی کرکے اس سے دخول کرلے تو وہ اس کی بیٹیوں کا محرم ٹھرے گا، اور ان کے لیے اس سے پردہ نہ کرنا جائز ہے" انتہی

ء (101/5).

اس بنا پر جس شخص کے متعلق سوال کیا گیا ہے جب اس نے اس عورت سے شادی کرکے دخول کرلیا ہے تو وہ اس کی سب بیٹیوں اور بیٹیوں کی اولاد کا بھی محرم بن گیا اگر ہوں تو.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

119165